کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں
ایسے جرابوں کا استعمال کرنا کیسا ہے جس پر انگلش میں اے بی سی یا ایسے
کچھ حروف لکھے ہوئے ہو کیا یہ حروف کی بے حرمتی نہیں ہوگی

دار الافتاء

الجواب حامدا و مصلیا
فقہاء کرام نے نفس حروف کی بھی بے حرمتی کرنے سے منع فرمایا ہے
لہذا ہر وہ چیز جو مقام اہانت میں استعمال ہوتی ہو مثلا کموڈ وغیرہ
تو کمپنی والوں کو اس قسم کی چیزوں پر لکھائی سے احتراز کرنا چاہیے
لیکن اب چونکہ معاشرے میں بہت سی ایسی چیزیں پھیل چکی ہیں
جن پر لکھائی باوجود مقام اہانت میں ہونے کے ان کے استعمال کرنے
سے احتراز کرنا مشکل ہوتا ہے
لہذا صورت مسئولہ میں ایسے موزے جن پر کسی بھی زبان میں
کچھ لکھا ہوا ہو اگر وہ الفاظ ایسے ہوں جن سے اسلام یا اسلامی
تعلیمات کی بے حرمتی ہوتی ہو تو ان کا استعمال کرنا ہرگز جائز نہ ہوگا
تاہم اگر اس کے علاوہ کچھ الفاظ لکھے ہوئے ہو تو اس کے
استعمال کرنے کی گنجائش ہوگی

لما فی شرح المجلۃ ۱/۰۷ مکتبہ رشیدیہ
الضرر یدفع بقدر الامکان) یعنی ان الضرر یدفع شرعا
فان امکن دفعہ بدون الضرر اصلا والا فیتوسل لدفعہ
بقدر الممکن

وفی الاشباہ والنظائر ص۷۳ قدیمی کتب خانہ
الضرورات تبیح المحظورات) ومن ثم جاز اکل المیتۃ
عند المخمصۃ واساغۃ اللقمۃ بالخمر

Scanned by CamScanner

وفی فتاوی الهندیہ ۵/۳۲۳ مکتبہ رشیدیہ

اذا کتب اسم فرعون او کتب ابوجہل علی غرض یکرہ
ان یرموا الیہ لان تلک الحروف حرمۃ

وفیہ ایضا

بساط او مصلی کتب علیہ الملک للہ یکرہ بسطہ والقعود علیہ
واستعمالہ وعلی ہذا قالوا لا یجوز ان یتخذ قطعۃ بیاض
مکتوب علیہ اسم اللہ علامۃ فیما بین الاوراق

وفی فتاوی الشامی ۶/۳۶۱ مکتبہ سعید

فلو نقش اسمہ تعالی او اسم نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم
استحب ان یجعل الفص فی کمہ اذا دخل الخلاء وان یجعلہ
فی یمینہ اذا استنجی

حررہ العبد مسیح اللہ عفی عنہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
بجامعہ یاسین القرآن

دار الافتاء — جامعۃ دار العلوم یاسین القرآن

المفتی السید نجم الحسن الامروہوی

01 JAN 2020